سوال

ج مہر الخ 64 لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں ہندہ اپنے مہر کا جوبروقت نکاح کے مقرر ہوا تھا اپنے شوہر زید سے طلب ایک مشت کرتی ہے اور وہ ایک مشت نہیں دیا اور ہندہ کا متفرق لینے سے بہت نقصان ہے....؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

.ین ہے مثل دیگر دیون کے۔ المہر دین کسائر الدیون قاضی خان وغیرہ من کتب الفقہ پس جب کہ شوہر باوجود استطاعت اداء مہر معجل کے نہیں ادا کرتا تو یہ ظلم ہے بمطابق حدیث شریف: مطل الغنی ظلم اور عورت اپنی مہر معجل کے لینے میں مظلومہ اور اس کا شوہر ظالم کہا جائے گا اور نصرت مظلومہ ضروری او

لہذا شوہر کو چاہئے کہ جہاں تک ممکن ہو عورت کی مہر معجل ادا کرنے میں کوشش کرے اور جو وعدہ شدید ظالموں کے لئے وارد ہے اس سے اپنے آپ کو بچائے۔ اور بنا بر ویت فقہ کے ہندہ اپنا مہر یکمشت لینے کے لئے صورت مذکورہ میں شوہر کو قید کرا سکتی ہے اس لئے کہ جب زید مہر معجل ایک مشت دینے۔

فإن أبی حبسہ فی الثّمن والقرض والمہر المعجّل وما التزمہ بالکفالۃ لافی غیرہ إن ادّعی الفقر

قال فی شرحۃ المستخلص: وإنما قید بالمعجل لان الزوجۃ لو طلبت المؤجل بعد الدخول وادعی الزوج عسرتہ لا تحبس

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری]

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 184

محدث فتویٰ